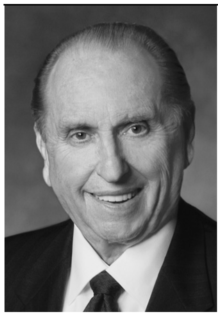

صدر تھامس ایس۔ مانسن

منجی کا خدمت کرنے کا بُلاوا

وہ سب جنہوں نے ریاضی کا مطالعہ کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ مشترک نسب نما کیا ہے۔ مقدسین آخری ایام کے لئے ایک مشترک نسب نما ہے جو ہمیں اکٹھا رکھتا ہے۔ وہ مشترک نسب نما وہ انفرادی ذمہ داری ہے جو یہاں زمین پر خدا کی بادشاہت کے کام کو پورا کرنے کے لئے ہم میں سے ہر کوئی پاتا ہے۔

جب کوئی ذمہ داری آپ کو ملتی ہے تو کیا آپ کبھی بڑابڑانے کے باعث قصور وار ہوئے ہیں؟ یا اپنے بہن بھائیوں کی خدمت کرنے کے ہر ایک موقع کو شکر گزاری کے ساتھ یہ جانتے ہوئے قبول کرتے ہیں، کہ ہمارا آسمانی باپ جن کو ذمہ داری دیتا ہے اُنہیں برکت بھی دیتا ہے؟

میں اُمید کروں گا کہ ہم خدمت کرنے کے اپنے اِن عزیز مواقعوں کے حقیقی مقاصد کو نہیں کھوئیں گے۔ یہ مقصد، وہی ابدی مقصد ہے، جس کے بارے خدا نے بتایا اور یہ بیش قیمت موتی میں پایا جاتا ہے: ”کیوں کہ دیکھو یہ میرا کام اور جلال ہے جو— بنی نوع انسان کی لافانیت اور ابدی زندگی لانا۔“[1]

خدا کرے کہ ہم ہمیشہ یاد رکھیں کہ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام میں رکنیت سے مراد آرام دہ قبا لباس پہننا نہیں ہے بلکہ ذمہ داری کا چوغہ پہننا ہے۔ ہمارا فرض، خود کو بچانے کے علاوہ، ہم دوسروں کی خدا کی سلیسٹیل بادشاہی کی طرف رہنمائی کرنا ہے۔

رضامندی سے خدا کی خدمت کی راہ پر چلتے ہوئے، ہم کبھی بھی شیکسپیئر کے کردار کارڈینل وولسے کی حالت جیسے تو نہ ہوں گے۔ جو اپنے بادشاہ کی عمر بھر خدمت کے بعد اپنے اختیار سے محروم ہوا، اور پھر بڑے بڑی افسردگی سے کہا:

> اگر میں خدا کی خدمت اِس سے آدھے جوش سے ہی کرتا
> جتنے جوش سے عمر بھر میں اپنے پنے بادشاہ کی خدمت کی ہے
> جس نے میرا اختیار مجھ سے چھین لیا ہے۔[2]

آسمان کو ہماری کس قسم کی خدمت درکار ہے؟ ”خُداوند دِل اور رضامند دماغ کا طالب ہے؛ اور رضامند اور فرمانبردار اِن ایام آخر میں صیہون سر زمین کی فربہ چیزیں کھائیں گے۔“[3]

جب میں صدر جان ٹیلر (۱۸۰۸–۸۷) کے الفاظ کے بارے سوچتا ہوں تو میں تھوڑی دیر کے لئے رُک جاتا ہوں: ”اگر آپ اپنی ذمہ داریوں کو جانفشانی سے نہیں نبھاتے، تو خداوند اُن لوگوں کے لئے آپ کو ذمہ دار ٹھہرائے گا جن کو آپ بچا سکتے تھے اگر اپنا فرض ادا کیا ہوتا۔“[4]

جب یسوع نے اپنے ساتھی انسانوں کے درمیان خدمت کی تو اُس کی زندگی بھلائی کی روشن مشعل کی مانند تھی۔ یسوع نے جب مفلوج کو شفا دی، اندھے کو آنکھیں دیں، بہرے کو کان دیئے، اور مُردوں کو زندگی دی تو اُس نے کہا ”میں تمہارے درمیان خدمت کرنے آیا ہوں،“[5]

نیک سامری کی مثال کے ساتھ، مالک نے ہمیں سکھایا کہ ہم اپنے ہمسائے سے اپنی مانند پیار کریں۔[۶] دولت مند نوجوان کو جب یسوع نے جواب دیا تو اُس نے ہمیں سکھایا کہ ہم اپنی خود غرضی کو ختم کر دیں۔[۷] ۵۰۰۰ لوگوں کو کھانے کھلانے کے ساتھ اُس نے ہمیں سکھایا کہ دوسروں کی ضرورتوں کا بھی خیال رکھیں۔[۸] اور پہاڑی وعظ کے ساتھ، اُس نے ہمیں سکھایا کہ پہلے خدا کی بادشاہی کو ڈھونڈیں۔[۹]

نئی دنیا میں، جی اُٹھے مسیح نے اعلان کیا، "تمہیں اُن باتوں کا علم ہے جو تمہیں میری کلیسیا میں لازمی کرنی ہیں کیوں کہ تم نے مجھے جو کام کرتے دیکھا ہے وہی تم بھی کرنا، اِس لئے جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا ہے بالکل ویسا ہی کرنا۔"[۱۰]

جب ہم "یسوع ناصری ۔۔۔ جو بھلائی کرتا گیا۔"[۱۱] کی طرح خدمت کرتے ہیں تو ہم دوسروں کو بابرکت بناتے ہیں۔ جب ہم زمین پر آسمانی باپ کے بچوں کی خدمت کرتے ہوئے خوشی پاتے ہیں تو خدا ہمیں برکت دیتا ہے۔

حوالہ جات

۱۔ موسیٰ ۱:۳۹۔
۲۔ ولیم شیکسپیئر، *King Henry the Eighth,* act 3, scene 2, lines 456 58.
۳۔ تعلیم و عہد ۶۴:۳۴۔
۴۔ کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جان ٹیلر (۲۰۰۱)، ۱۶۴۔
۵۔ لوقا ۲۲:۲۷۔
۶۔ دیکھئے لوقا ۱۰:۳۰–۳۷؛ متی ۲۲:۳۹ بھی دیکھئے۔
۷۔ دیکھئے متی ۱۹:۱۶–۲۴؛ مرقس ۱۰:۱۷–۲۵؛ لوقا ۱۸:۱۸–۲۵۔
۸۔ دیکھئے متی ۱۴:۱۵–۲۱؛ مرقس ۶:۳۱–۴۴؛ لوقا ۹:۱۰–۱۷؛ یوحنا ۶:۵–۱۳۔
۹۔ دیکھئے متی ۶:۳۳۔
۱۰۔ ۳ نیفی ۲۷:۲۱۔
۱۱۔ اعمال ۱۰:۳۸۔

نوجوان

ہیکل میں خدمت کرتے ہوئے

بنیامین۔اے

جب میں ۱۷ برس کا ہوا، تو میں نے اپنے مستقبل کے بارے بڑی سنجیدگی سے سوچنا شروع کیا، میں نے آسمانی باپ سے دعا کی کہ ملک صدق کہانت پانے اور اپنے مشن پر جانے کی تیاری کے لئے میں کیا کر سکتا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ مجھے اکثر ہیکل میں جانا چاہیے کیوں کہ یہ خداوند کا گھر ہے اور وہ جگہ ہے جہاں پر میں اپنے آسمانی باپ کے قریب ترین ہونے کا احساس پا سکتا ہوں۔

پس میں نے ایک سال میں ۱۰۰۰ بپتسمے لینے کے مقصد کا تعین کیا۔ میں نے حقیقی طور اِس مقصد کو متعین کرنے کی ضرورت کو محسوس کیا؛ میں نے یہ جاننے کے لئے روزہ رکھا کہ کیا یہ وہی ہے جو میں کرنا چاہتا ہوں۔ ہمارے آسمانی باپ نے مجھے جواب دیا، اور میں نے ہر ہفتے ٹامپکو میکسیکو ہیکل جانا شروع کیا۔

میرے ۵۰۰ بپتسموں کے بعد، میں نے اپنے آباؤاجداد کے بارے خاندانی تاریخ کی تحقیق کے مقصد کا تعین کیا، اور میں اِس تحقیقی کام کرنے کو اس قدر پسند کرتا تھا کہ میں نام ڈھونڈنے کی وجہ سے سو نہ سکتا تھا۔ میں نے اپنی خاندانی تاریخ کے ۵۰ نام اور آٹھ نسلوں کو ڈھونڈا؛ میں نے اُن سب کے لئے ہیکل کے کام میں مدد کی۔

میں نے ۱۳۰۰ بپتسمہ کر کے یہ کام ختم کیا، اور میں نے سیمنری سے گریجوایشن کی، ملک صدق کہانت پائی، اور اب میں کل وقتی مشنری کے طور پر خدمت کر رہا ہوں، جو میری زندگی کے عظیم ترین مقاصد میں سے ایک تھا۔

اِس پیغام سے تعلیمات

"اگر ہم اپنا کام کرتے ہیں تو [خداوند] ہمیں ناکام نہ ہونے دے گا۔ وہ ہماری ذاتی صلاحیتوں اور قابلیتوں سے بڑھ کے ہمیں برکات سے نوازے گا۔۔۔ یہ ایک خوبصورت ترین تجربہ ہے جو کسی انسان کو مل سکتا ہے" (عزرا ٹافٹ بینسن، تدریس سے عظیم کوئی ذمہ داری نہیں [۱۹۹۹]، ۲۰)۔ ایک ایسا تجربہ بیان کریں جب آپ نے یا کسی اور نے اپنی قابلیتوں اور صلاحیتوں کو نوازنے میں خداوند کے ہاتھ کو محسوس کیا ہو۔ خاندان کو دعوت دیں کہ وہ بھی اپنے تجربات بیان کریں جب اُنہوں نے "نجات دہندہ کی خدمت کی ذمہ داری" کو قبول کیا ہو۔

بچے

میں دوسروں کے لئے کچھ کر سکتا ہوں

ہم میں سے ہر کوئی دوسروں کے لئے کچھ کر سکتا ہے۔ صدر مانسن نے بتایا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے پیار کرنا چاہیے اور یہ سیکھنا چاہیے کہ ایک دوسرے کی کس طرح سے مدد کرنی ہے۔

جب آپ اپنے خاندان کے ساتھ رات کا کھانا کھائیں، تو یہ تجویز دیں کہ خاندان کا ہر ایک رکن مرد یا عورت کو ایک بات بیان کرنی چاہیے جو اُس نے اُس دن کسی کی خدمت کے لئے کی ہے۔ ہر روز اپنے روزنامچہ میں اپنی خدمت کے ذاتی تجربات لکھیں۔

© 2012 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/11 اجازت برائے ترجمہ: 6/11: *First Presidency Message, August 2012,* کا Urdu ترجمہ۔ 10368 434

ایمان، خاندان، فلاح

ضرورت کے وقت عمل کرنا

دعا گو ہو کر اِس مواد کا مطالعہ کریں، جب مناسب ہو، اُن بہنوں کے ساتھ اِس کے بارے گفتگو کریں جن سے آپ ملنے جاتی ہیں۔ وہ سوالات استعمال کریں جو آپ کی بہنوں کو مضبوط کرنے میں اور ریلیف سوسائٹی کو آپ کی زندگی کا پُر تحریک حصہ بنانے میں آپ کی مدد کریں۔

خاندانی معلمات کے طور پر، ہمارے مقاصد میں سے ایک مقصد خاندانوں اور گھروں کو مضبوط بنانے میں مدد کرنا ہے۔ وہ بہنیں جن سے ہم ملنے جاتی ہیں وہ یہ کہنے کے قابل ہوں، ''اگر مجھے کوئی مسئلہ ہو گا، تو میں جانتی ہوں میری خاندانی معلمات میرے کہنے کا انتظار کئے بغیر ہی میری مدد کریں گی۔'' دراصل خدمت کرنے کے لئے، جن بہنوں سے ہم ملنے جاتی ہیں اُن کی ضرورتوں کی ذمہ داری کے بارے آگاہ ہونا چاہیے۔ جب ہم الہام پاتی ہیں، تو ہم جانیں گی ہر اُس بہن کی روحانی اور دُنیاوی ضرورتوں کا جواب کیسے دینا ہے جس سے ملاقات کی ہمیں ذمہ داری دی گئی ہے۔ پھر، اپنے وقت، مہارتوں، قابلیتوں، ایماندار دعاؤں، اور روحانی اور جذباتی معاونت کو استعمال کرتے ہوئے، ہم بیماری، موت، اور دوسرے خاص حالات کے دوران رحم دلانہ خدمات دے کر مدد کر سکتی ہیں۔[1]

خاندانی معلمات کی رپورٹوں کی مدد کے باعث، ریلیف سوسائٹی کی صدر جسمانی یا جذباتی مسائل، ہنگامی حالات، پیدائشوں، اموات، معذوری، تنہائی، یا دوسری چنوتیوں کی وجہ سے خاص ضرورت مندوں کی شناخت کرتی ہے۔ پھر ریلیف سوسائٹی کی صدر اِن لوگوں کے بارے بشپ کو رپورٹ کرتی ہے۔ صدر کی ہدایت کے تحت، وہ معاونت فراہم کرتی ہے۔[2]

خاندانی معلمات کے طور پر ہمارے پاس ''خوشی کی۔۔۔ بڑی وجہ'' ہو سکتی ہے کیوں کہ ''جو برکت ہم پر عطا کی گئی ہے، کہ ہم اُس بڑے کام کو کرنے کے لئے خدا کے ہاتھوں میں ہتھیار بنیں'' (ایلما ۲۶:۱، ۳)۔

صحائف سے

متی ۲۲:۳۷—۴۰؛ لوقا ۱۰:۲۹—۳۷؛ ایلما ۲۶:۱—۴؛ تعلیم و عہد ۸۲:۱۸—۱۹

اپنی تاریخ سے

کلیسیا کے ابتدائی ایام میں، ارکان کی تعداد تھوڑی تھی اور ایک جگہ پر ہوتی تھی۔ جب کوئی ضرورت میں ہوتا تھا تو ارکان جلدی سے جواب دیتے تھے۔ آج ہماری رکنیت ۱۴ ملین ہے اور پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ خاندانی معلماتی پیغام خداوند کے منصوبے کا حصہ ہے کہ اُس کے سارے بچوں کے لئے مدد فراہم کریں۔

صدر ہنری بی۔ آئرنگ صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول نے فرمایا ''یہ واحد نظام ہے جو اِس عظیم اور عالمگیر کلیسیا میں انفرادی خادموں کے ذریعے سے اُن کے نزدیکی ضرورت مندوں میں دستگیری اور اطمینان مہیا کر سکتا ہے،''۔

وہ مزید فرماتے ہیں ''۔۔۔ ہر ایک بشپ اور برانچ کے صدر کا انحصار ریلیف سوسائٹی پر ہوتا ہے،'' ریلیف سوسائٹی کی صدر کے پاس خاندانی معلمات ہیں، جو ہر ایک بہن کی پریشانی اور ضرورت کے بارے جانتی ہیں۔ وہ اُن کے ذریعے سے، اُن انفرادی بہنوں اور خاندانوں کے دلوں کو جانتی ہے۔ وہ اُن کی ضرورتوں کو پورا کر سکتی ہے اور اُن انفرادی بہنوں اور خاندانوں کی مدد کرنے میں بشپ کی ذمہ داری کو پورا کر سکتی ہے۔''[3]

حوالہ جات

1. دیکھئے *Handbook 2: Administering the Church* (2010), 9.5.1; 9.6.2.
2. دیکھئے ہینڈ بک، ۲، 9.6.2
3. ہنری بی۔ آئرنگ، میری سلطنت کی بیٹیاں: *The History and Work of Relief Society* (2011), 110.

میں کیا کر سکتی ہوں؟

۱۔ کیا میں دوسروں کو برکت دینے کے لئے اپنی قابلیتوں اور تحائف کو استعمال کر رہی ہوں؟

۲۔ کیا جن بہنوں کی میں نگرانی کرتی ہوں وہ جانتی ہیں کہ جب وہ ضرورت میں ہوتی ہیں تو میں خوشی سے اُن کی مدد کرتی ہوں؟

مزید معلومات کے لئے، www.reliefsociety.lds.org پر جائیں۔

© 2012 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔ اجازت برائے انگریزی: 6/11۔ اجازت برائے ترجمہ: 6/11۔ *Visiting Teaching Message, August 2012.* کا Urdu ترجمہ۔ 10368 434